

حامد اللہ افسر میرٹھی

(1898 - 1974)

حامد اللہ افسر میرٹھی میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ 1930 میں میرٹھ کالج میرٹھ سے بی۔ اے کیا۔ پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایل۔ ایل۔ بی کے لیے داخل ہوئے۔ اسی دوران جلی کالج، لکھنؤ میں اردو کے استاد مقرر ہوئے اور ترقی پا کر وہیں وائس پرنسپل بنائے گئے۔ 1950 میں وہاں سے سبک دوش ہوئے۔ ان کا انتقال لکھنؤ میں ہوا۔

انھوں نے بچوں کے لیے اسماعیل میرٹھی کی طرح چھوٹی چھوٹی نظمیں لکھی ہیں۔ بچے ان کی نظمیں دل چسپی سے پڑھتے ہیں۔ ان کی زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے سولہ کتابیں لکھی ہیں جن میں سے 'آسمان کا ہم سایہ'، 'لوہے کی چٹیل'، 'درسی کتب'، 'پیامِ روح' اور 'نقدِ الادب' بہت مقبول ہیں۔



4922CH19

بہار کے دن

کلیوں کے نکھار کا زمانہ
ساری روشیں مہک رہی ہیں
پھیلی ہوئی ہے چمن میں ہر سو
سنے ہیں چمن میں پھول سارے
پھولوں سے لدا ہوا ہے جھولا
سبزی میں جھلک رہی ہے سرنی
گویا جت کا در کھلا ہے

آیا ہے بہار کا زمانہ
کلیاں کیا کیا چمک رہی ہیں
ہلکی ہلکی یہ ان کی خوش بو
چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے
شاخوں کا بنا لیا ہے جھولا
کونیل ہر اک ہے کیسی پیاری
کتنی راحت فزا ہوا ہے



خوش خوش ہر ایک آدمی ہے
 یہ صبح کا دل فریب منظر
 یہ رات کو چاندنی کا عالم
 کیسی دل چسپ چاندنی ہے
 ہر دل میں اُمنگ کس قدر ہے
 ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے
 یہ شام کا حُسن، روح پرور
 اللہ رے بے خودی کا عالم
 چادر اک نور کی تنی ہے
 سب پر ہی بہار کا اثر ہے

(حامد اللہ افسر میرٹھی)

مشق

● معنی یاد کیجیے:

روش	:	باغ میں کیاریوں کے درمیان کا راستہ
ہر سُو	:	ہر طرف
راحت فزا	:	خوش کرنے والی، خوشی کو بڑھانے والی
گویا	:	جیسے
بلا کی	:	غضب کی، بہت
دل فریب	:	دل کو اچھا لگنے والا
روح پرور	:	روح کو خوش کرنے والا
عالم	:	کیفیت، منظر
بے خودی	:	مستی

غور کیجیے:

☆ اس نظم میں ہر شعر کے قافیے بدل جاتے ہیں، قافیہ شعر کے آخر میں آنے والے ان لفظوں کو کہتے ہیں جن کی آوازیں یکساں ہوتی ہیں۔ جیسے بہار / نکھار، چنگ / مہک، خوش بور / ہر سو، وغیرہ

سوچیے اور بتائیے:

- 1۔ بہار کے زمانے میں باغ کا منظر کیسا ہوتا ہے؟
- 2۔ آدمی پر بہار کا کیا اثر ہوتا ہے؟
- 3۔ بہار کی صبح، شام اور رات کیسی ہوتی ہے؟

قواعد:

- نظم کے یہ مصرعے پڑھیے
- 1۔ شاخوں کا بنا لیا ہے جھوٹا
 - 2۔ چادر ایک نور کی تنی ہے
- ان مصرعوں میں ”شاخوں“ کو جھوٹے سے اور ”نور“ کو چادر سے تشبیہ دی گئی ہے۔

عملی کام:

☆ اس نظم کے پانچ شعر زبانی یاد کر کے استاد کو سنائیے۔